ایٹمی تباہی کا وہ بیان کرتے ہیں۔ معلوم نہیں ۹۰ کروڑ مسلمانوں میں سے وہ ۳۰ کروڑ مسلمانوں کو کیسے بچا نکالتے ہیں۔ نبوت کی پیش گوئیوں کی ایسی یقینی عقدہ کشائی کسی کے بس میں نہیں۔

البتہ ایک بات درست ہے۔ وہ یہ کہ روس اور امریکہ اور اسرائیل اور بھارت اور سارے یورپ کا جو گٹھ جوڑ آئندہ کے لیے مسلمانوں (خصوصاً بنیاد پرستوں) کے لیے بن رہا ہے وہ خبروں سے واضح ہے۔ ہماری حکومتیں یا جماعتیں اور قیادتیں اسے سمجھیں یا نہ سمجھیں۔

بہرحال عبدالغنی صاحب پیشگوئیوں کی عقدہ کشائی سے زیادہ بنیادی دعوتِ حق اور دعوتِ تجدیدِ ایمان اور دعوتِ اصلاح کا کام اگر شروع کر دیں تو وہ زیادہ بہتر ہوگا۔

کشمیر (انگریزی) از جناب ایم شفیع خان۔ بہ تعاون انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز، اسلام آباد۔ شائع کردہ: کشمیر سنٹر۔ کمرہ نمبر ۱۱ ـ ۳ منزل۔ راجہ چیمبرز، عابد مارکیٹ شاہ راہ فاطمہ جناح، لاہور۔ قیمت: دس روپے۔

یوں تو کشمیر کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ اسلام کی آمد کے بعد عہدِ مغلیہ، افغانوں کا عہد، سکھوں کا عہد، ڈوگرہ عہد۔ پھر ۱۹۴۷ء میں آزادی ہند سے اب تک کا دور شامل ہے۔ بھارت نے مسلمانوں کی بھاری اکثریت کا علاقہ جموں و کشمیر تقسیمِ ملک کے اصول کے خلاف جبراً اپنے قبضے میں لے لیا۔ اقوامِ متحدہ میں معاملہ گیا تو استصواب رائے کرانے کا فیصلہ ہوا۔

مگر بھارت کی حکومت یہی رٹ لگا رہی ہے کہ "کشمیر میں ریفرنڈم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا"۔ قائداعظمؒ نے بھی فرمایا تھا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ کوئی قوم شہ رگ دشمن کے ہاتھ میں دے کر آزادی کا دم نہیں لے سکتی۔ ۴۲ سال سے یہ مسئلہ معلق ہے۔

اس کتاب کے آخر میں جناب شفیع خان صاحب نے قابلِ عمل حل پیش کیا ہے اور دلائل سے کشمیری مسلمانوں کی تاریخی جدوجہد اور مظلومیت کی داستان لکھ کر معاملہ طے کرنے کا واحد راستہ نکالا ہے۔ یہ مختصر کتاب اس قابل ہے کہ اس کو ہر سطح پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اس میں جملہ متنازع نکات پر بحث کی گئی ہے۔